میڈیا آفس

حزب التحریر

ولایہ پاکستان

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

بدھ، 20 صفر، 1442ھ | 07/10/2020 | نمبر: 1442/17

پریس ریلیز


# سویلین بالادستی ہو یا فوجی، عوام پر ظالمانہ پالیسیاں نافذ رہتی ہیں، صرف خلافت میں اسلام کا ناقابل تبدیل قانون ہی عوام کے حقوق کا واحد ضامن ہے

پاکستان ڈیموکریٹک الائنس کی چھتری تلے اپوزیشن اور فوجی قیادت کی چھتری تلے باجوہ-عمران حکومت کے درمیان سیاسی کشمکش صرف اقتدار کی بندر بانٹ کی لڑائی ہے جس میں سے کسی کو عوام کی بہبود سے کوئی سروکار نہیں۔ یہ طاقتور جتھوں کی آپس میں مفادات کی لڑائی ہے۔ یہ دونوں جتھے ایک ہی سرمایہ دارانہ نظام کے ذریعے حکومت کرتے ہیں اور ایک ہی آقا، امریکہ، کے باج گزار ہیں۔ دونوں جتھوں نے یکے بعد دیگرے 22 بار آئی ایم ایف سے قرض لے کر اس کا بوجھ عوام پر منتقل کیا، آئی ایم ایف کی استحصالی پالیسیوں کو نافذ کیا، ملکی خود مختاری کو سرنڈر کیا اور قرضوں کی واپسی کا بوجھ عوام کے خون پسینے کی کمائی پر ٹیکسوں کی صورت میں ڈال دیا۔ یہ دونوں جتھے آمدن اور اخراجات کے فرق کو پورا کرنے کیلئے دھڑا دھڑ کاغذی نوٹ چھاپ کر عوام کی بچت کی قدر ختم کر کے اس پر دن دہاڑے ڈاکہ ڈالتے رہے۔ پس عوام کے حقوق پر ڈاکہ ڈالنے میں فوجی اور سویلین بالادستی کے ٹھیکیداروں میں کہاں فرق ہے؟ لوگوں کی مشترکہ ملکیت والی توانائی کی کمپنیاں جیسے واپڈا، بجلی کے کارخانے، تیل و گیس کی کمپنیاں نج کاری کے نام پر بین الاقوامی اور نجی سیٹھوں کو نواز کر عوام کے حقوق پامال کرنے میں ان دونوں جتھوں میں کیا فرق ہے؟ جو لوگ دعویٰ کرتے ہیں کہ سیاستدانوں کو کبھی حقیقی اقتدار نہیں ملا، وہ بتائیں کہ ان سیاسی جماعتوں کے منشور میں کشمیر کی آزادی کے لئے کونسے صفحے پر افواج کو حرکت میں لانے کے پروگرام کا ذکر ہے؟ یا ان کے منشور بھی فوجی مقتدر طبقے نے لکھے ہیں؟ سویلین حاکمیت کے ٹھیکیدار بتائیں کہ ان کا افغانستان کے مسئلے کے بارے میں فوجی قیادت سے کونسا مختلف ایجنڈا ہے؟ یا چین کی غلامی کے بارے میں یا امریکہ کے سامنے سجدہ ریز ہونے کے حوالے سے فوجی اور سویلین قیادت میں کب اختلاف پایا گیا ہے؟ کیا ابھی پچھلے ہی مہینے سویلین اور فوجی قیادت FATF کی ڈکٹیشن پر مبنی قوانین پاس کروانے کے حوالے سے ایک پیج پر رنگے ہاتھوں پکڑی نہیں گئی؟ عدالتی نظام ہو یا لبرل معاشرتی پالیسی، اس فوجی اور سویلین قیادت کا ویژن ایک ہے۔ فرق صرف یہ ہے کہ عوام کے کون حقوق لوٹے گا؟ بس!

عوام کے امور کی تنظیم قوانین اور پالیسیوں کے ذریعے ہوتی ہے۔ سویلین بالادستی کی جمہوریت ہو یا فوجی بالادستی کی ڈکٹیٹر شپ، دونوں ایک ہی نظام کے دو بہروپ ہیں۔ دونوں نظاموں میں قانون اور پالیسیاں بنانے کی طاقت ایک چھوٹے سے ٹولے کے پاس رہتی ہے، خواہ وہ نواز شریف کی کچن کیبنٹ ہو، زرداری اور اس کے یار ہوں یا فوجی قیادت میں موجود چند کلیدی امریکی نواز جنرل۔ اسلام قانون سازی کی طاقت ہی انسانوں سے چھین لیتا ہے اور اسلام میں قانون اور پالیسیاں صرف قرآن اور سنت سے اخذ کی جاتیں ہیں۔ قرآن میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا۔ **﴿فَاحْكُم بَيْنَهُم بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ﴾ "اور ان کے درمیان ان احکامات سے حکومت کرو جو اللہ نے نازل کئے ہے اور ان کی خواہشات کی پیروی مت کرو"** (المائدہ، 5:48)۔ پس خلافت میں خلیفہ ہو، مجلس امت ہو یا عوام، کوئی بھی اپنی مرضی کے قوانین نہیں بنا سکتا، قوانین پہلے سے طے شدہ ہیں اور صرف اور صرف قرآن و سنت سے اخذ شدہ قوانین کا نفاذ آئینی طور پر ایک لازمی امر ہوتا ہے۔ خلافت میں خلیفہ FATF کے قوانین لاگو کر سکتا ہے، نہ آئی ایم ایف سے قرضے لے سکتا ہے، نہ عوامی وسائل کی نج کاری کی گنجائش ہے، نہ ہی کشمیر یا افغانستان کے مسائل طاغوتی اقوام متحدہ یا عالمی طاقتوں پر چھوڑے جا سکتے ہیں۔ خلافت عوام پر نہ تو جنرل سیلز ٹیکس لگا سکتی ہے، نہ ہی درجنوں طرح کے دوسرے غیر اسلامی محصولات۔ خلافت میں لبرلزم کی کوئی گنجائش نہیں، نہ ہی مغربی عدالتی نظام کی۔ یہ خلافت ہی ہو گی جو توہین رسالت کا جواب خالی خولی مذمت سے نہیں دے گی جیسا کہ سول اور فوجی بالادستی کے ٹھیکیداروں کا دستور ہے۔ وقت آ گیا ہے عوام کو دھوکا دینے کے لیے بنائی گئی ان بھول بھلیوں سے نکل کر اسلام کے نظام خلافت کے قیام کیلئے دن رات ایک کئے جائیں۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے قرآن میں ارشاد فرمایا؛ **﴿وَمَنْ أَعْرَضَ عَن ذِكْرِي فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً ضَنكًا وَنَحْشُرُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَعْمَىٰ﴾ "جو کوئی میرے ذکر سے منہ موڑے گا، اس کی زندگی تنگ ہو جائے گی اور قیامت کو ہم اسے اندھا کر کے اٹھائیں گے"** (طٰہٰ، 20:124)۔

## ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس


ویب: www.hizb-pakistan.com انسٹاگرام: https://instagram.com/HTmediaPAK01 ای میل: HTmediaPAK@gmail.com
فیس بک: https://Facebook.com/HTmediaPAK04 ٹویٹر: http://Twitter.com/HTmediaPAK
واٹس ایپ نمبر: +967 713 645 449 پوڈکاسٹ: https://anchor.fm/HTmediaPAK

حزب التحریر آفیشل ویب پیج
http://www.hizb-ut-tahrira.org:
حزب التحریر میڈیا آفس ویب پیج
http://www.hizb-ut-tahrir.info: